سوال

(619) کوئی آدمی جنس چاول، گندم وغیرہ سے اس کے موسم میں خرید کر   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کوئی آدمی جنس چاول، گندم وغیرہ سے اس کے موسم میں خرید کر اس لیے رکھ دیتا ہے کہ سال کے آخر میں جب یہ جنسیں مہنگی ہوں گی تو بیچ ڈالوں گا، اس کا کیا حکم ہے؟ (قاری عبدالصمد بلوچ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ احتکار ہے اور احتکار سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔

[((قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم مَنِ احْتَکَرَ فَھُوَ خَاطِیٌٔ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم لَا یَحْتَکِرُ اِلاَّ خَاطِیٌٔ۔)) 1 ''جو ذخیرہ اندوزی کرے وہ گناہ گار ہے، ذخیرہ اندوزی نہ کرے گا مگر گناہ گار۔''] ۲/۲/۱۴۲۴ھ

1 مسلم/کتاب المساقات والمزارعت/باب تحریم الاحتکار فی الاقوات۔ ترمذی کتاب البیوع باب الاحتکار

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص550

محدث فتویٰ